الیکشن کمیشن آف پاکستان

اسلام آباد ۲۰ اکتوبر ۲۰۱۵

مقامی حکومتوں کے انتخابات برائے

اسلام آباد وفاقی دارالحکومت

(حفاظتی عملے کے لیے ضابطہ اخلاق)

نوٹیفکیشن

نمبر-(F.3(2)/2015-LGE(ICT:- اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کی شق ۱۴۰ اے وشق ۲۱۹ (ڈی) اور اسلام آباد وفاقی دارالحکومت لوکل گورنمنٹ ایکٹ ۲۰۱۵ء کی دفعہ ۱۷(۱) کے تحت حاصل شدہ اختیارات اور دیگر تمام حاصل ختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے الیکشن کمیشن نے اسلام آباد میں آئیندہ مقامی حکومتوں کے انتخابات اور اس کے بعد ہونے والے ضمنی انتخابات کے لئے متعین حفاظتی عملے کے لئے مندرجہ ذیل ضابطہ اخلاق جاری کیا ہے جس کی پابندی متعلقہ افسران اور عملے کے لئے لازم ہوگی:۔

1۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے وہ ملازمین جنہیں انتخابات کے متعلق کوئی ذمہ داری سونپی گئی ہو وہ ڈسٹرکٹ ریٹرننگ افسر، ریٹرننگ افسران اور دیگر انتخابی افسران سے مکمل تعاون کریں گے اور ان سے مسلسل رابطے میں رہیں گے۔

2۔ تمام قانون نافذ کرنے والے ادارے انتخابات کے دوران مکمل طور پر غیر جانبدار رہیں گے۔ وہ نہ تو کوئی ایسا کام کریں گے اور نہ ہی کوئی ایسا قدم اٹھائیں گے جس سے کسی امیدوار کی حمایت یا مخالفت کا شُبہ ہو۔

3 ۔ پولنگ والے دن حفاظتی عملے کے اراکین ریٹرننگ افسران اور پریذائیڈنگ افسران کے تمام قانونی احکامات پر مکمل عمل درآمد کے ذمہ دار ہوں گے۔

4۔ پولنگ والے دن پولنگ اسٹیشن پر متعین حفاظتی عملہ کے ارکان پولنگ اسٹیشن کے باہر رہیں گے یا جہاں متعلقہ پریذائیڈنگ افسر انہیں تعینات کریں وہاں موجود رہیں گے وہ کسی صورت میں بھی پریذائیڈنگ افسر کی اجازت اور حکم کے بغیر پولنگ اسٹیشن کے اندر داخل نہیں ہوں گے۔

5۔ پولنگ اسٹیشن میں کسی قسم کے جھگڑے یا ہنگامہ آرائی کی صورت میں پریذائیڈنگ افسر کے طلب کرنے پر حفاظتی عملے کے ارکان امن و امان کی بحالی کو یقینی بنانے کے لیے پریذائیڈنگ افسر کی ہر ممکن مدد کریں گے۔

6۔ پولنگ اسٹیشن کے باہر متعین حفاظتی عملہ رائے دہندگان کو ہر ممکن سہولت مہیا کرے گا اور انہیں منظم طور پر قطاروں میں رکھنے کا اہتمام کرے گا۔

7۔ حفاظتی عملہ رائے دہندگان سے خوش اخلاقی سے پیش آئے گا اور کوئی ایسا کام یا حرکت نہیں کرے جس سے پولنگ پر آنے والے رائے دہندگان کو عدم تحفظ کا احساس ہو۔

8۔ پولنگ اسٹیشن کے باہر متعین حفاظتی عملہ اس بات کا اہتمام کرے گا کہ بینائی سے محروم افراد اور دیگر معذور افراد کو زیادہ انتظار نہ کرنا پڑے۔ انہیں پولنگ اسٹیشن کے اندر ترجیحی طور پر جانے میں حفاظتی عملہ ان کی مدد کرے گا۔

9۔ ضعیف العمر اور بیمار رائے دہندگان اور حاملہ خواتین کو پولنگ اسٹیشن کے باہر قطار میں سب سے آگے کھڑا کیا جائے گا تا کہ انہیں زیادہ انتظار نہ کرنا پڑے۔

10۔ پولنگ اسٹیشن پر متعین حفاظتی عملہ کسی رائے دہندہ کو کسی امیدوار کو ووٹ دینے یا نہ دینے کا مشورہ نہیں دے گا۔

11۔ پولنگ اسٹیشن کے باہر اور قرب و جوار میں امن وامان برقرار رکھنا اور خوشگوار ماحول مہیا کرنا حفاظتی عملے کی ذمہ داری ہے۔ ایسا اس لیے ضروری ہے تا کہ رائے دہندگان اپنی رائے کا اظہار بلاخوف کر سکیں۔

12۔ امن وامان کے یقینی قیام کے لیے ضروری ہے کہ حفاظتی عملہ اپنے فرائض مکمل دیانت داری اور غیر جانبداری سے سر انجام دے اور کسی امیدوار سے کسی قسم کا تعصب نہ برتے۔

13۔ جہاں حفاظتی عملہ الیکشن کے سامان یا عملہ کی حفاظت پر مامور ہو وہاں وہ اپنی ذمہ داریاں پوری احتیاط اور دیانت داری سے ادا کرے گا۔

14۔ حفاظتی عملہ پولنگ اسٹیشن کے باہر ایسا طرز عمل اختیار کریگا جس سے خواتین رائے دہندگان کو مکمل تحفظ کا احساس ہو تا کہ وہ بلا خوف و خطر اپنا حق رائے دہی استعمال کر سکیں۔

15۔ حفاظتی عملہ اپنی ذمہ داریاں قانون اور ضابطے کی حدود میں رہتے ہوئے ادا کرے گا اور اعلیٰ پیشہ وارانہ مہارت کا مظاہرہ کرے گا جس سے امیدواروں اور رائے دہندگان کے انتخابی عمل پر اعتماد میں اضافہ ہو۔

بحکم الیکشن کمیشن

(فدا محمد)

ایڈیشنل سیکریٹری (ایڈمن)